فتاوی میں اختلاف کی صورت میں عوام کیا کریں؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فتاوی میں اختلاف کی صورت میں عوام کیا کریں؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! فتاوی میں اختلاف کی صورت میں عوام کو خود بھی کچھ تحقیق کرنی چاہیے اور قرآن وسنت کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ عوام اگرچہ خود تحقیق کے قابل نہیں ہوتے لیکن کم از کم اتنا تو کر سکتے ہیں کہ اپنے قریبی علماء سے قرآن کی آیت یا حدیث کو دیکھ کر اس کا ترجمہ ہی کروالیں۔ اور پھر جس اہل علم کا فتوی قرآن وحدیث کے قریب ترین دیکھیں اس پر عمل کر لیں۔ ارشاد باری تعالی ہے : یٰٓاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ اُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ ۚ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِیۡ شَیۡءٍ فَرُدُّوۡہُ اِلَی اللّٰہِ وَ الرَّسُوۡلِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ... سورۃ النساء : ۵۹ ''اے ایمان والو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کریم ﷺ کی کرو اور اولی الامر (امراء یا اہل علم) کی بھی، پس اگر تمہارا کسی شے میں تنازع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہو، یہ زیادہ بہتر اور تیجہ کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہے۔'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی